



سوال

(698) مانع حمل گولیوں کا استعمال حج کی غرض سے

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں نے اپنی اہلیہ کے ساتھ حج کا ارادہ کیا، اور اس اندیشے سے کہ کہیں دوران حج میں ایام مخصوصہ نہ شروع ہو جائیں میں نے اس لیے مانع حیض گولیاں حاصل کر لیں۔ پھر اس طرح ہم نے نہایت سکون سے اپنا حج مکمل کیا۔ واللہ۔ مگر حج کے بعد 17/12/1407ھ سے اسے ایام شروع ہوئے ہیں جو بحال تادم تحریر 232/1408ھ جاری ہیں۔ ڈاکٹروں نے اس سے پہلے متنبہ کیا تھا کہ یہ مانع حیض گولیاں آپ کو بعد میں پریشان کر سکتی ہیں۔ تو میرا سوال یہ ہے کہ کیا یہ حیض ہے یا کچھ اور، اور کیا اسے نماز پڑھنی ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

آپ کی اہلیہ کو اس قدر طویل ایام سے آنے والا خون حیض نہیں ہے، بلکہ یہ استحاضہ ہے۔ اس کے ذمے یہ ہے کہ اسے اپنی سابقہ عادت کے مطابق ہر مہینے اتنے دن توقف کرنا چاہئے (نماز روزہ ادا نہ کرے) پھر ان ایام کے گزرنے کے بعد غسل کرے اور نماز شروع کر دے اور ہر نماز کے لیے تازہ وضو کیا کرے اور ساتھ ہی حتی الامکان لٹوٹ وغیرہ سے تحفظ حاصل کرے، اور اگر اس نے ایام حیض کے علاوہ کی نمازیں چھوڑی ہیں تو ان کی قضا دے۔

ہذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلو پیڈیا

صفحہ نمبر 419

محدث فتویٰ